



FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION For Freedom.
Pakistan



ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

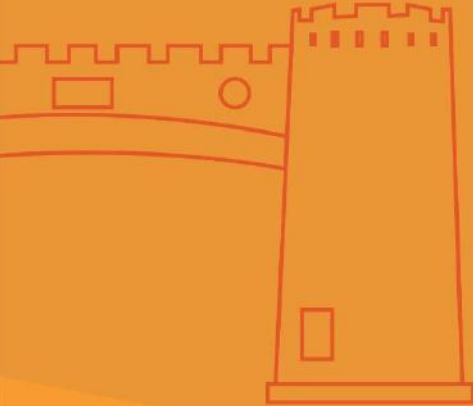


Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ڈسٹرکٹ زیارت

نومبر ۲۰۲۰



عنوان

سینئر رپورٹ کارڈ برائے صحت

ضلع

زیارت

سروے

سباؤن فار پیس اینڈ سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ (ایس پی ایس ڈی) اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز
(سی پی ڈی آئی)

سپر وائزرز

پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی

تحقیق اور تحریر

سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)

سروے ڈیزائن و جائزہ

عامر اعجاز

ڈیزائننگ

نوید اشرف

مالی معاونت

یورپی یونین اور فریڈرک نویمین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان

ایڈیشن

8th ایڈیشن (نومبر 2020)

مندرجات

ii	دیباچہ
1	سروے کا طریقہ کار
1	سوالنامہ کی تیاری
1	علاقوں کا انتخاب
1	سروے ٹیم
1	سروے
1	پہلا مرحلہ
1	دوسرا مرحلہ
1	سروے کے شرکاء
2	تحریری رپورٹ
2	سروے سکیل
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال زیارت کے بارے میں شہریوں کے خیالات
4	گزشتہ تین سال کے دوران زیارت میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
5	سروے کے نتائج

دیباچہ

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کے مجموعی رقبے کے %43.6 پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ انتہائی کھری ہوئی آبادی اور پتھریلی چٹانوں کے باعث کچھ علاقوں تک پہنچنا خاصا دشوار ہے۔ صوبے میں 34 ڈسٹرکٹ ہیں۔ صوبہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکزِ صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ لیکن بد قسمتی سے بلوچستان میں صحت کے یہ مراکز بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں کی فیس ادا نہیں کر پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی سازوسامان موجود ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے ضلع بھر سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے علاج پرائیویٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے ہیلتھ کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک ٹومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیکل سٹاف کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

ضلع زیارت میں نومبر 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے زیارت سے 200 گھرانوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سٹیژن رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (وارڈ نمبر 1 بہتر گی، وارڈ نمبر 2 چھپناک، وارڈ نمبر 3 کلی سنڈیمن جنگلی، یونین کونسل کچھ وارڈ نمبر 1، وارڈ نمبر 2، یونین کونسل سپیزندی وارڈ نمبر 1، میونسپل کمیٹی زیارت موضع پٹوار سرکل اور ملٹی ممبر وارڈ) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سہاؤن فار یوتھ اینڈ سٹڈین ایبل ڈیولپمنٹ (ایس پی ایس ڈی) کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے دورے سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھ گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھ گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

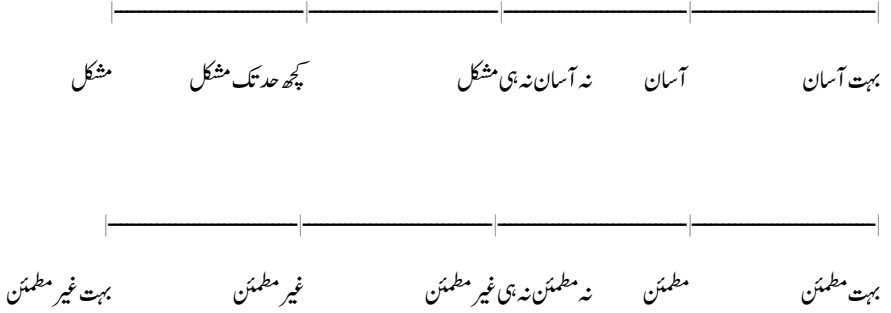
سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سوانامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقہ سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹیزن رپورٹ کارڈ (سی-آر-سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یاسات (طاق Odd) پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً



سروے کے دوران مشکلات

زیارت کے علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوانامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔ زیارت کے علاقے بہت زیادہ بکھرے ہونے کے باعث سروے ٹیم کو دشوار گزار پہاڑی راستوں پر بہت زیادہ سفر کرنا پڑا اور ایک وارڈ سے 25 گھرانوں کا سروے پورا کرنا بھی ایک دشوار مرحلہ تھا۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال زیارت کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سی پی ڈی آئی کی جانب سے سٹیزن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع زیارت میں سروے کا انعقاد کیا گیا جس کے ذریعے زیارت میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے کے شرکاء کی ایک بڑی تعداد ڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے مطمئن ہے۔ 58% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا اور 74% کے مطابق ڈاکٹر سے وقت لینا آسان یا بہت آسان تھا۔ 42% کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔ 40% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔ 54% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔ 52% شرکاء نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورت حال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے 36.50% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں زیادہ بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے جبکہ 48.50% کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھے انداز میں دیئے۔ 43% شرکاء کے مطابق ہسپتال کے عملے نے اکثر ان کو توجہ سے سنا۔ سروے کے 73.50% شرکاء نے ڈاکٹر کی طرف سے انہیں دیئے گئے وقت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شرکاء میں سے 82% ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 17% ٹیسٹ کروانے، 1% ہسپتال میں داخل ہونے اور صرف 1% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔ ادویات کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں 35% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 96.7% کے مطابق انہیں ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 3.23% کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ پر ایویٹ لیبارٹری جبکہ 96.77% نے ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروانے جن میں سے 76.67% نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی کوئی فیس ادا نہیں کی۔

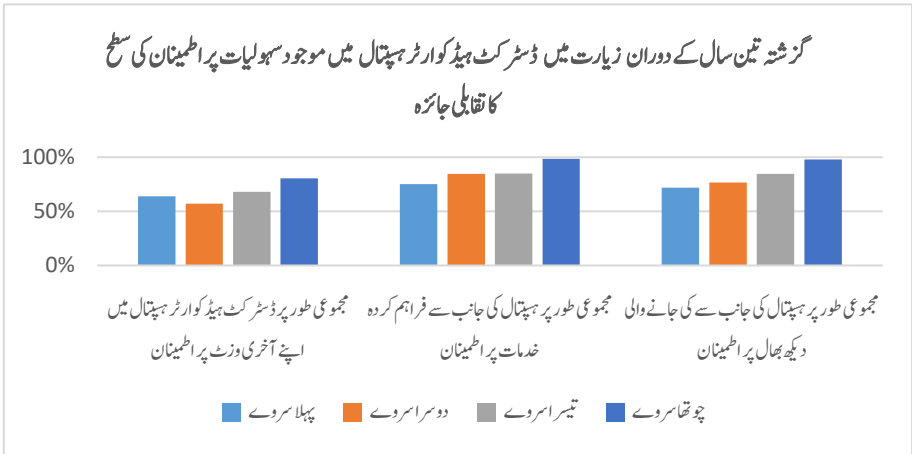
سروے کے 80.50% شرکاء نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ پر مجموعی طور پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 98.50% شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر جبکہ 98% نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ تین سال کے دوران زیارت میں صحت کی سہولیات پر اطمینان کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران سی آر سی سروے کے ذریعے زیارت میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی زیارت اور مقامی پارٹنر سہاؤن فار پیس اینڈ سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

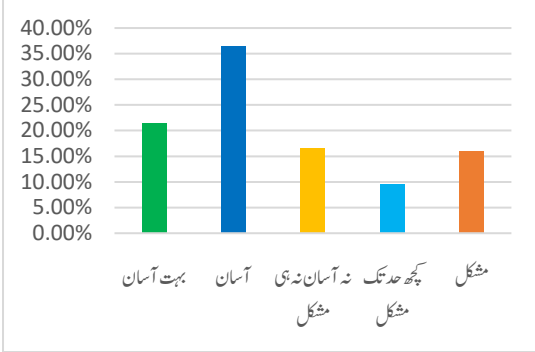
سٹیژن رپورٹ کارڈ کے مطابق گزشتہ تین سال کے دوران زیارت کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں موجود صحت کی سہولیات سے متعلق شہریوں کے اطمینان میں اضافہ ہوا ہے۔ شہریوں کے اطمینان میں مثبت رجحان، صحت کی سہولیات میں بہتری کی وجہ سے دیکھنے میں آیا جو کہ ڈی-آئی-جی ممبران کی کاوشوں کی بدولت ممکن ہوئی۔ تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے مزید موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ گزشتہ تین سال کے دوران کیے گئے چار سروے کے نتائج کی روشنی میں زیارت میں صحت کی سہولیات کے متعلق شرکاء کے اطمینان کی سطح کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



سروے کے نتائج

سوال نمبر 1- آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

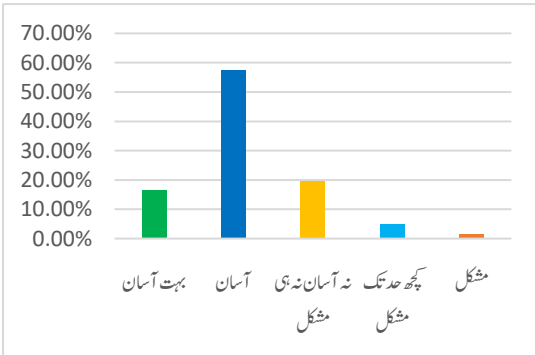
36.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا آسان جبکہ 21.50% کے لیے بہت آسان ہے۔



جوابات	کلمنہ جوابات
43	21.50%
73	36.50%
33	16.50%
19	9.50%
32	16.00%
200	مُل

سوال نمبر 2- معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

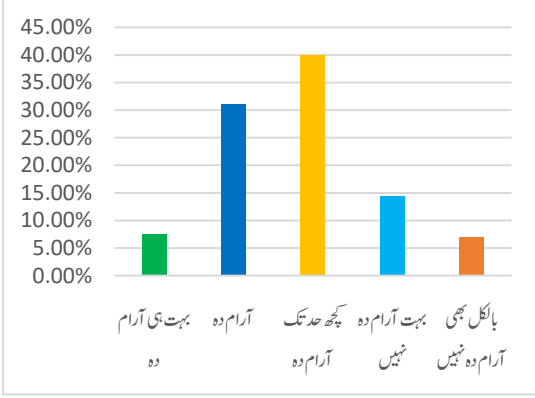
57% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا آسان تھا۔



جوابات	کلمنہ جوابات
33	16.50%
115	57.50%
39	19.50%
10	5.00%
3	1.50%
200	مُل

سوال نمبر 3۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

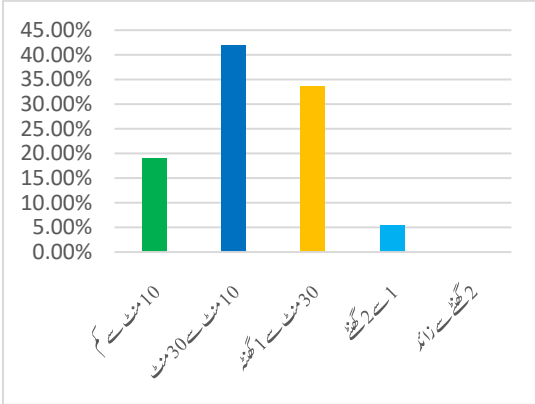
40% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔



جوابات	مکملہ جوابات
15	7.50%
62	31.00%
80	40.00%
29	14.50%
14	7.00%
200	

سوال نمبر 4۔ آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

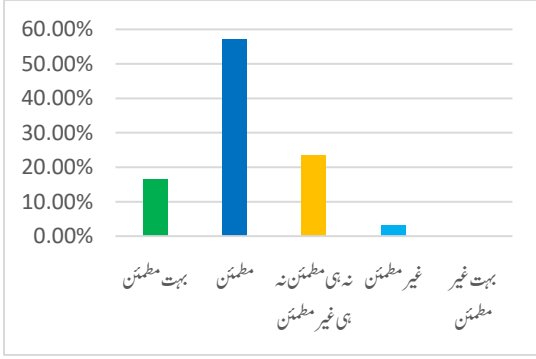
42% جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔



جوابات	مکملہ جوابات
38	19.00%
84	42.00%
67	33.50%
11	5.50%
0	0.00%
200	

سوال نمبر 5۔ ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

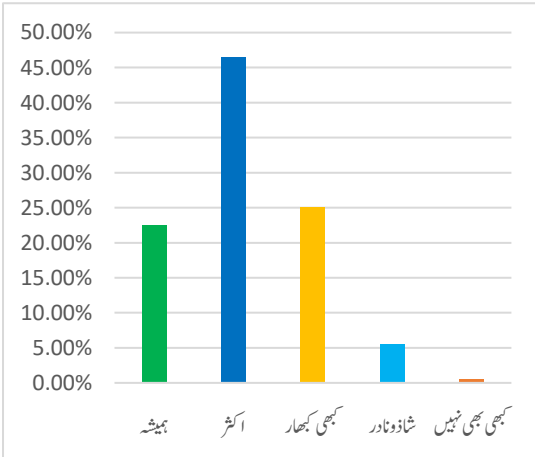
57% جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
33	16.50%	بہت مطمئن
114	57.00%	مطمئن
47	23.50%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
6	3.00%	غیر مطمئن
0	0.00%	بہت غیر مطمئن
200		مکمل

سوال نمبر 6۔ کیا ڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

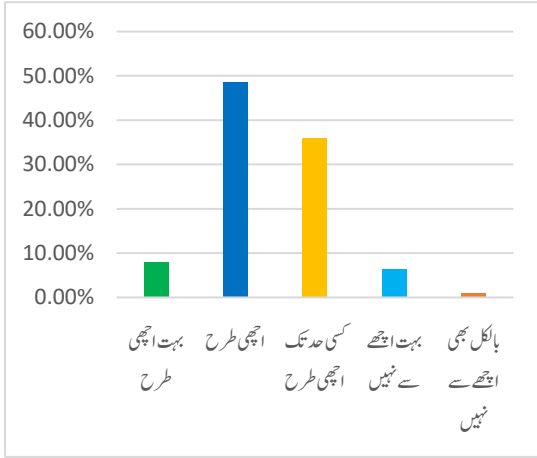
46.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے اکثر ان کو دھیان سے سنا۔



جوابات		مکملہ جوابات
45	22.50%	ہمیشہ
93	46.50%	اکثر
50	25.00%	کبھی کبھار
11	5.50%	شاذ و نادر
1	0.50%	کبھی بھی نہیں
200		مکمل

سوال نمبر 7- ڈاکٹر نے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

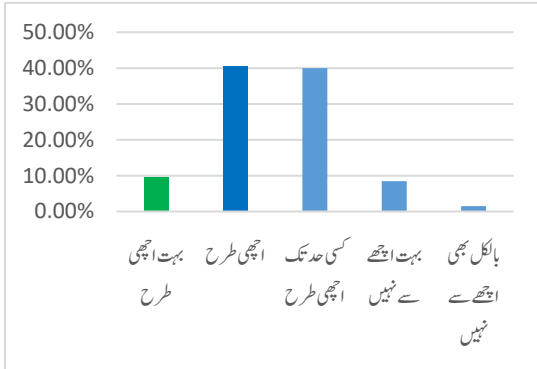
48.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھی طرح سے دیئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
16	8.00%
97	48.50%
72	36.00%
13	6.50%
2	1.00%
200	

سوال نمبر 8- آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے مکملہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

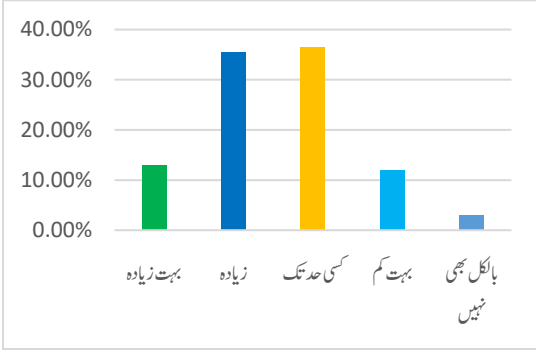
40.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے اچھی طرح سے علاج کے مکملہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
19	9.50%
81	40.50%
80	40.00%
17	8.50%
3	1.50%
200	

سوال نمبر 9- آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟

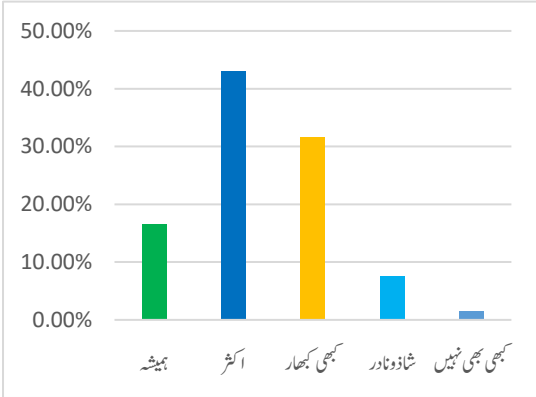
36.50% جواب دہندگان کو زیادہ، جبکہ 14.50% کو بہت کم بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
33	16.50%	بہت زیادہ
73	36.50%	زیادہ
63	31.50%	کسی حد تک
29	14.50%	بہت کم
2	1.00%	بالکل بھی نہیں
200		مکمل

سوال نمبر 10- کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

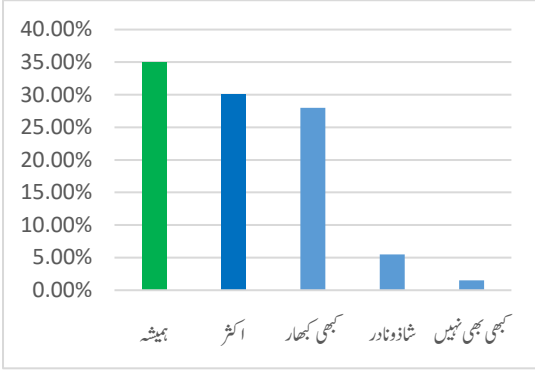
43% جواب دہندگان کے مطابق اکثر، جبکہ 31.50% کے مطابق شاذ و نادر ہی ہسپتال کے عملے نے ان کو توجہ سے سنا۔



جوابات		مکملہ جوابات
33	16.50%	ہمیشہ
86	43.00%	اکثر
63	31.50%	کبھی کبھار
15	7.50%	شاذ و نادر
3	1.50%	کبھی بھی نہیں
200		مکمل

سوال نمبر 11- کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

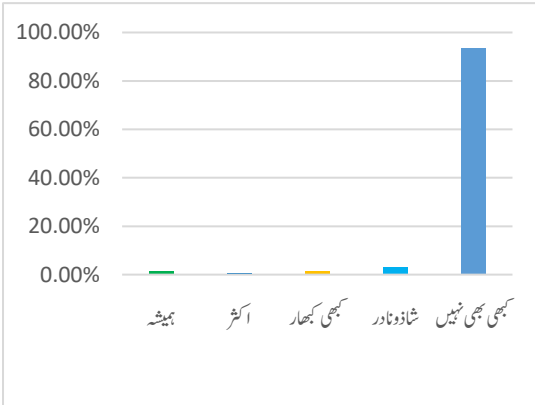
35% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
70	35.00%
60	30.00%
56	28.00%
11	5.50%
3	1.50%
200	مکملہ جوابات

سوال نمبر 12- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟

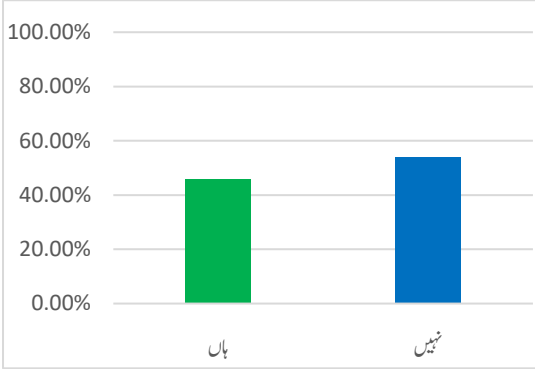
83% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت نہیں دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
5	2.50%
12	6.00%
14	7.00%
3	1.50%
166	83.00%
200	مکملہ جوابات

سوال نمبر 13- کیا ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

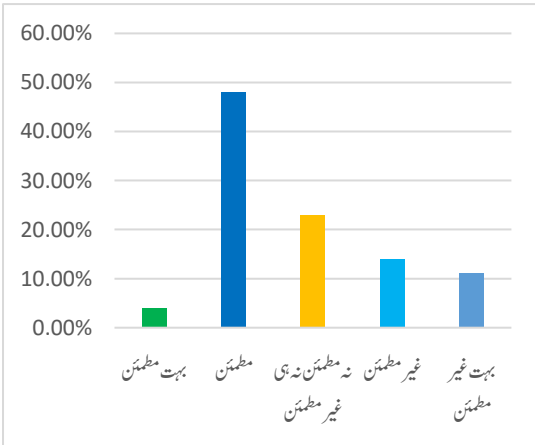
54% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
92	46.00%
108	54.00%
200	کل

سوال نمبر 14- کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورت حال سے مطمئن ہیں؟

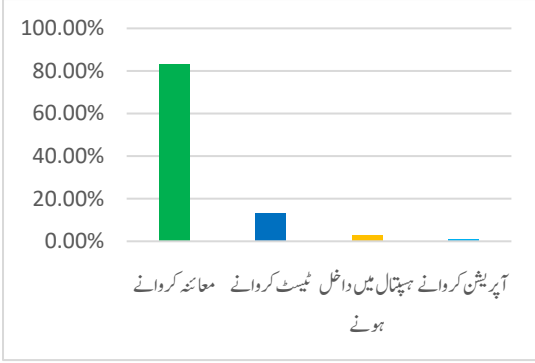
48% جواب دہندگان نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورت حال سے مطمئن ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
8	4.00%
96	48.00%
46	23.00%
28	14.00%
22	11.00%
200	کل

سوال نمبر 15- آپکا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جانے کا مقصد کیا تھا؟

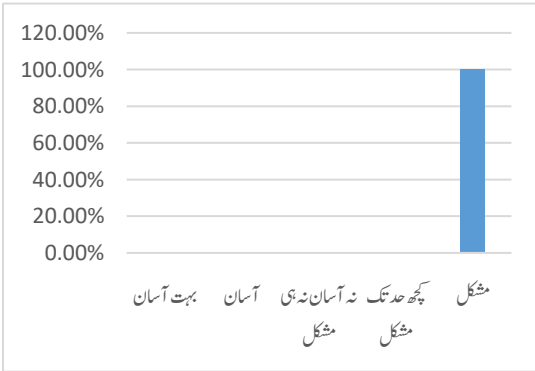
82% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 17% ٹیسٹ کروانے، 1% ہسپتال میں داخل ہونے اور صرف 1% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
164	82.00%
32	17.00%
2	1.00%
2	1.00%
200	کل

سوال نمبر 16- آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

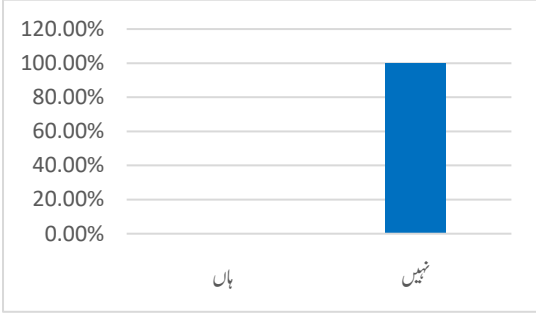
100% جواب دہندگان کے مطابق آپریشن کی تاریخ لینا مشکل تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
2	100.00%
2	کل

سوال نمبر 17- کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟

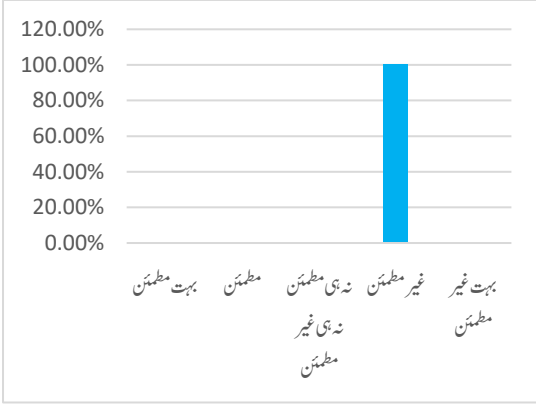
100% جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے کوئی رشوت نہیں دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
2	100.00%
2	مکمل

سوال نمبر 18- کیا آپ آپریشن تھیرڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

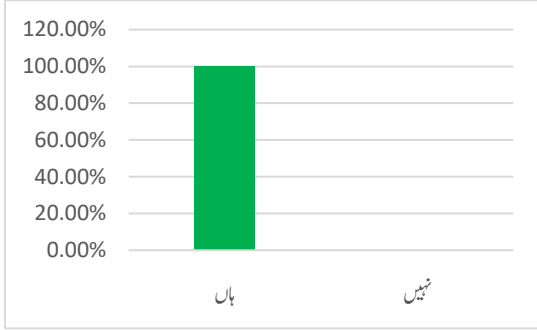
100% جواب دہندگان آپریشن تھیرڈ کی صفائی سے غیر مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
2	100.00%
0	0.00%
2	مکمل

سوال نمبر 19۔ کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟

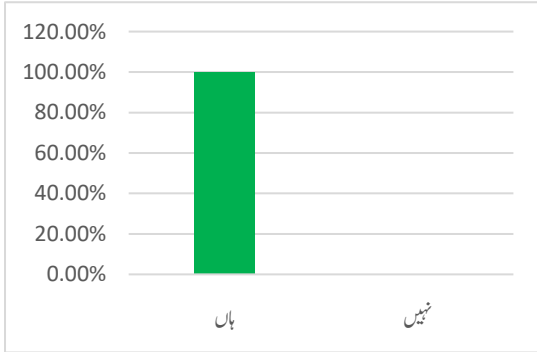
100% جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	100.00%	ہاں
0	0.00%	نہیں
2		مکمل

سوال نمبر 20۔ کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟

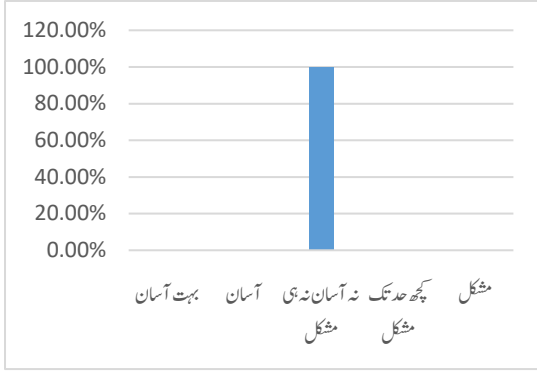
50% جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	100.00%	ہاں
0	0.00%	نہیں
2		مکمل

سوال نمبر 21۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

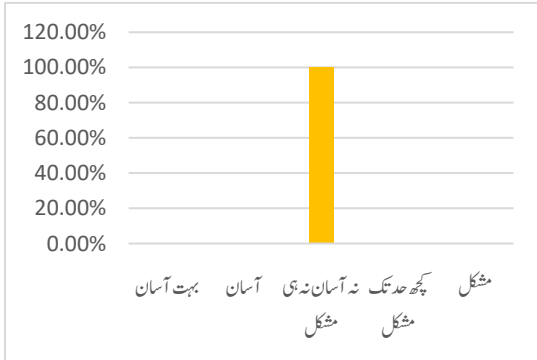
100% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخلہ لینا نہ ہی آسان نہ ہی مشکل تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
2	100%
0	0.00%
0	0.00%
2	100%

سوال نمبر 22۔ آپ کو جس وارڈ میں داخل کیا گیا وہاں بستر حاصل کرنا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

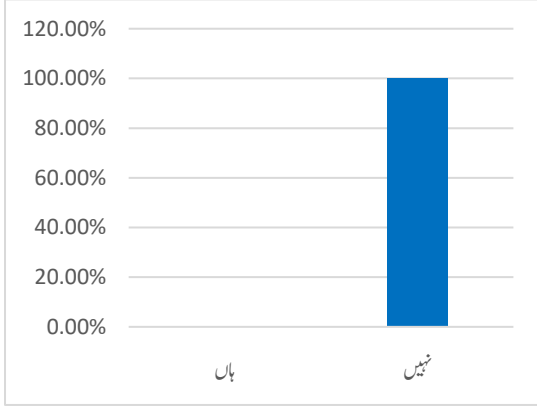
100% جواب دہندگان کے مطابق اپنے مطلوبہ وارڈ میں بستر حاصل کرنا ان کیلئے نہ آسان نہ ہی مشکل تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
2	100%
0	0.00%
0	0.00%
2	100%

سوال نمبر 23- ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

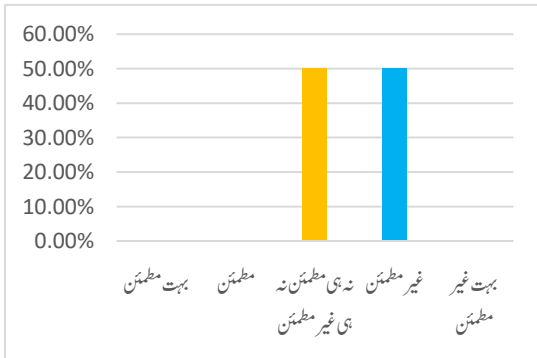
100% جواب دہندگان کو ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	ہاں
2	100.00%	نہیں
2		مکمل

سوال نمبر 24- کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

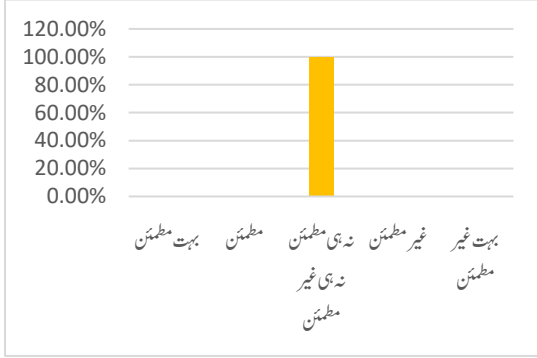
50% جواب دہندگان بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن، جبکہ 50% نہ ہی مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	بہت مطمئن
1	50.00%	مطمئن
1	50.00%	نہ ہی مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
0	0.00%	بہت غیر مطمئن
0	0.00%	بہت غیر مطمئن
2		مکمل

سوال نمبر 25۔ کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

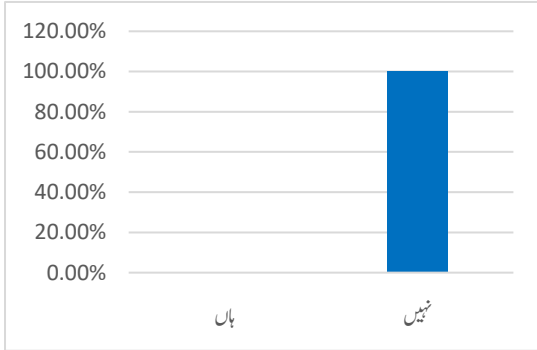
100% جواب دہندگان وارڈ کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
2	100.00%
0	0.00%
0	0.00%
2	کل

سوال نمبر 26۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟

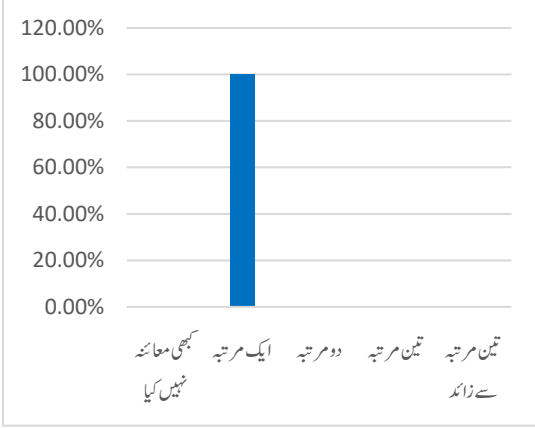
100% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
2	100%
2	کل

سوال نمبر 27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کا ایک دن میں کتنی بار معائنہ کیا؟

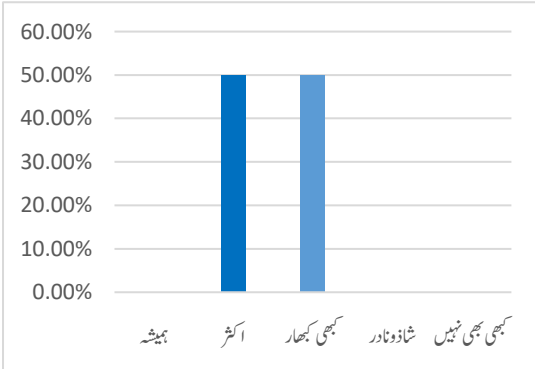
50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں ایک مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	50.00%
1	50.00%
0	0.00%
0	0.00%
2	

سوال نمبر 28۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے آپ کی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

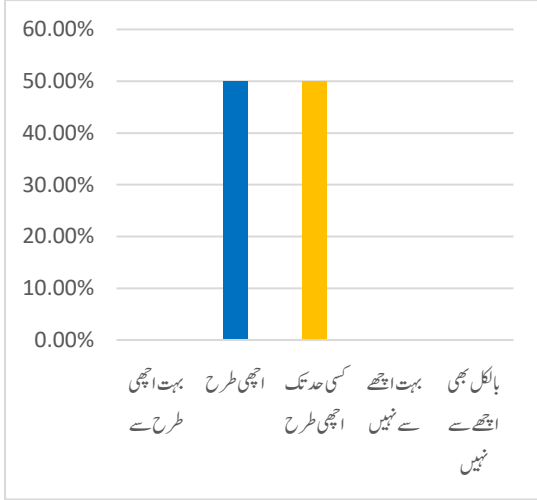
50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے ان کی بیماری کے بارے میں اکثر انہیں آسان انداز میں سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	50.00%
1	50.00%
0	0.00%
0	0.00%
2	

سوال نمبر 29۔ ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تشہیل بتایا؟

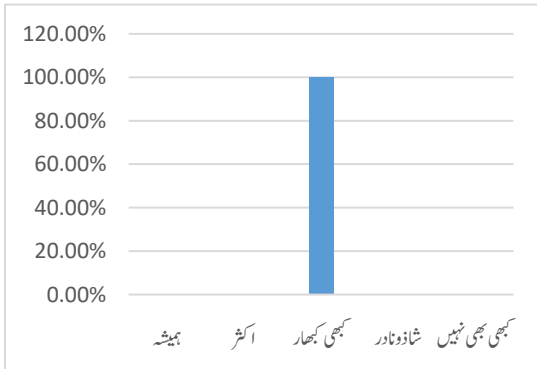
50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کسی حد تک اچھی طرح سے بتایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	50.00%
1	50.00%
0	0.00%
0	0.00%
مکمل 2	

سوال نمبر 30۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے آپ کی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

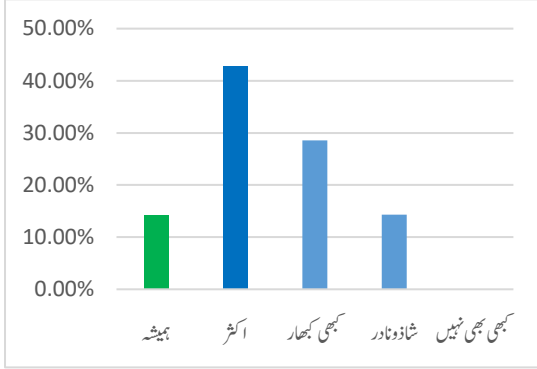
42.86% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یا وزٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں کبھی کبھار ہی آسان انداز میں سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
2	100.00%
0	0.00%
0	0.00%
مکمل 2	

سوال نمبر 31- کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟

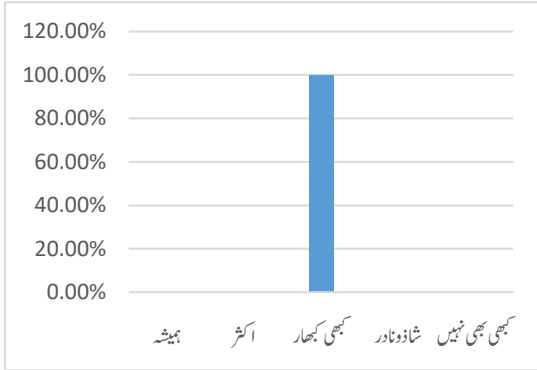
42.86% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے کبھی کبھار بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
2	100.00%
0	0.00%
0	0.00%
مکملہ جوابات	
2	مکملہ جوابات

سوال نمبر 32- کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

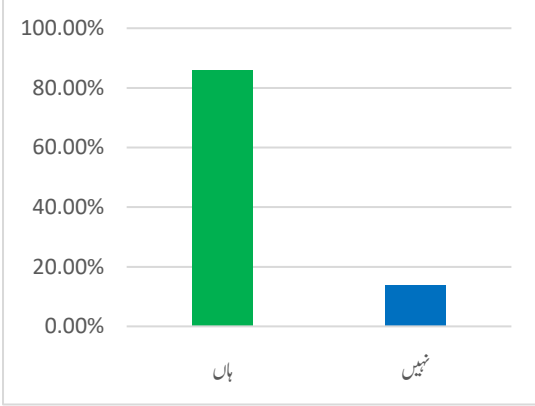
100% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام یا دورے کے دوران انکو کبھی کبھار مفت ادویات فراہم کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
2	100.00%
0	0.00%
0	0.00%
مکملہ جوابات	
2	مکملہ جوابات

سوال نمبر 33- کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

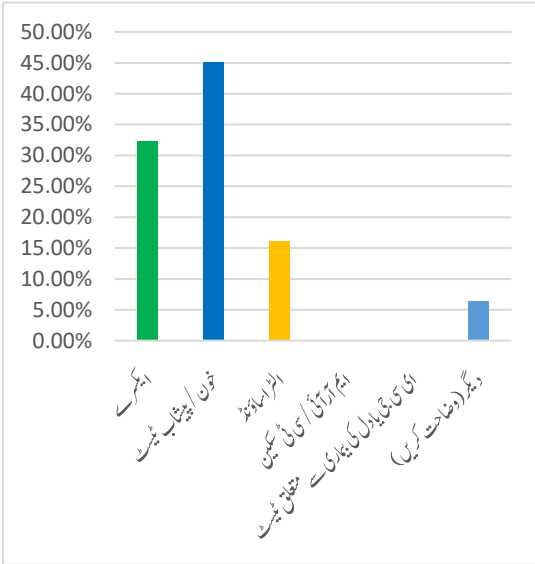
86.11% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔



جوابات		مکملہ جوابات
31	86.11%	ہاں
5	13.89%	نہیں
36		مکمل

سوال نمبر 34- آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

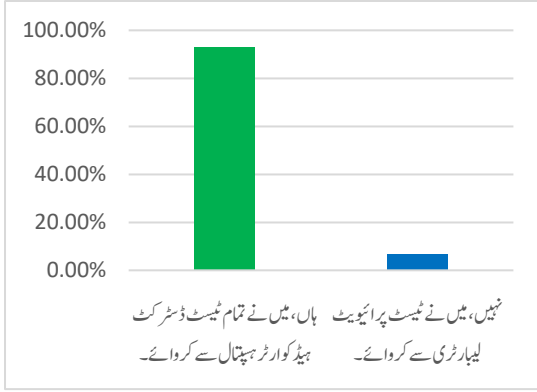
32.26% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے ایکس رے اور 45.16% کو خون / پیشاب ٹیسٹ تجویز کیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
10	32.26%	ایکس رے
14	45.16%	خون / پیشاب ٹیسٹ
5	16.13%	الٹراساؤنڈ
0	0.00%	ایم آر آئی / ای سی ٹی / سٹین ٹیسٹ
0	0.00%	ای سی ٹی / ایڈ ایس / ای سی ٹی / ایڈ ایس کی بیماری سے متعلق ٹیسٹ
2	6.45%	دیگر (وضاحت کریں)
31		مکمل

سوال نمبر 35- کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

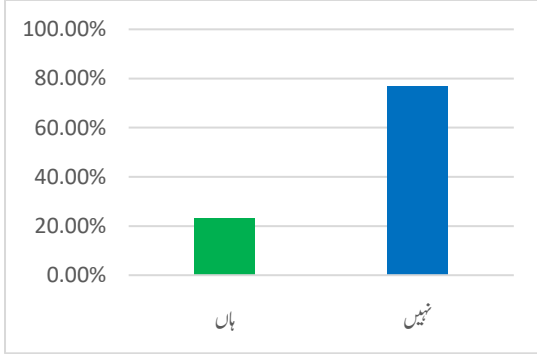
96.77% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔



جوابات		مکملہ جوابات
30	96.77%	ہاں، میں نے تمام ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔
1	3.23%	نہیں، میں نے ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے۔
31		مکملہ جوابات

سوال نمبر 36- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟

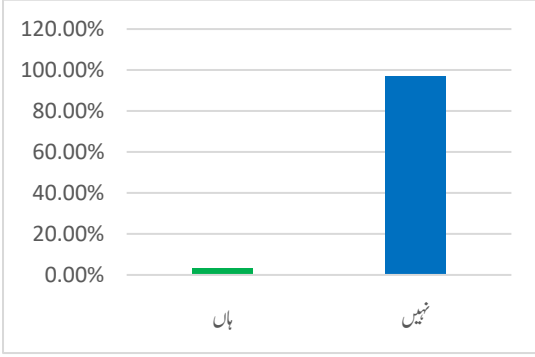
76.67% جواب دہندگان نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی کوئی فیس ادا نہیں کی۔



جوابات		مکملہ جوابات
7	23.33%	ہاں
23	76.67%	نہیں
30		مکملہ جوابات

سوال نمبر 37- کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟

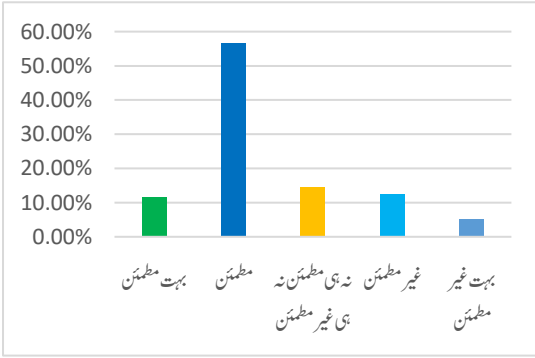
96.77% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	3.23%
30	96.77%
31	

سوال نمبر 38۔ مجموعی طور پر آپ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری دورے سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟

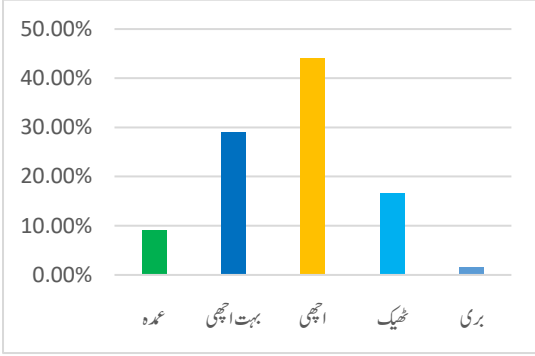
65.50% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے حالیہ دورے سے مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
30	15.00%
131	65.50%
33	16.50%
6	3.00%
0	0.00%
200	

سوال نمبر 39۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟

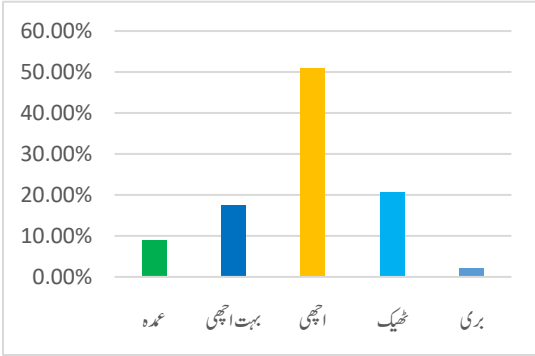
44% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو اچھا پایا۔



جوابات		مکملہ جوابات
18	9.00%	عمدہ
58	29.00%	بہت اچھی
88	44.00%	اچھی
33	16.50%	ٹھیک
3	1.50%	بری
200		مکمل

سوال نمبر 40۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

51% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو اچھا پایا۔



جوابات		مکملہ جوابات
18	9.00%	عمدہ
35	17.50%	بہت اچھی
102	51.00%	اچھی
41	20.50%	ٹھیک
4	2.00%	بری
200		مکمل



This project is co-funded by
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ اینیشیو (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi_pakistan

| DLG_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org